

113

6:سورۃ الأنعام

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
6	سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَام	55	مکی	20	165	7	وَ اِذَا سَمِعُوۡا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

آیات نمبر 1 تا 11 میں اللہ کی حمد و ثنا کے بعد اس کی وحدانیت کی وہ دلیل جسے کفار بھی تسلیم کرتے تھے کہ وہ ہر چیز کا خالق ہے، پھر بھی کفار دوسری ہستیوں کو اس کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ اس نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور وہ سب کے اعمال کو جانتا ہے۔ جب بھی اللہ کی طرف سے کوئی نشانی آتی ہے یہ لوگ اس سے اعراض ہی کرتے ہیں۔ ان سے پہلے کتنی ہی نافرمان قوموں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ یہ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ اگر ان پر آسمان سے کوئی ایسی کتاب نازل ہو جائے جسے یہ چھو کر دیکھ سکیں تو پھر بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ کفار کو دعوت کہ زمین میں چل پھر کر دیکھیں کہ نافرمانوں کا کیا انجام ہوا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوۡرَ ۬ؕ
ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں
جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور جس نے تاریکیوں اور نور کو بنایا، اس کے
باوجود بھی وہ لوگ جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کر رکھی ہے، اپنے رب کے ساتھ
دوسروں کو برابر کا شریک ٹھہراتے ہیں ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی

اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے
تم سب کو مٹی سے پیدا کیا، پھر تمہارے لیے زندگی کی ایک مدت مقرر کر دی، اور
ایک معین وقت بھی ہے جو اس کے ہاں طے شدہ ہے، مگر تم لوگ ہو کہ شک میں
پڑے ہوئے ہو قیامت کا دن معین ہے جسے صرف اللہ ہی جانتا ہے وَ هُوَ اللّٰهُ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا
تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ اور وہ اللہ ہی معبود برحق ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، وہ
جانتا ہے تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور ظاہر کو بھی اور جو کچھ اعمال تم کر رہے ہو وہ
اسے بھی جانتا ہے وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ اور ان منکرین کا یہ حال ہے کہ جب بھی ان کے پاس ان کے رب کی
طرف سے کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے روگردانی ہی کرتے ہیں فَقَدْ كَذَّبُوْا
بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ چنانچہ جب ان کے پاس حق آگیا تو انہوں نے اسے بھی جھٹلا دیا،
بہت جلد ان کو اس بات کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ
نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾
کیا اِن لوگوں نے دیکھا نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے جنہیں
ہم نے زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا جو ان کفار کو بھی نہیں بخشا، ہم نے اُن پر آسمان سے

خوب بارشیں برسائیں اور ان کے نیچے نہریں بہادیں مگر پھر ان کے گناہوں کی پاداش میں
انہیں ہلاک کر دیا اور ان کی جگہ دوسری قومیں پیدا کر دیں وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ
قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ اے پیغمبر! اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی ایک کتاب آپ پر اتار دیتے، پھر یہ لوگ
اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ بھی لیتے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یہی کہتے کہ یہ
صریح جادو کے سوا کچھ نہیں وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا
لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر کے پاس فرشتہ کیوں
نہیں اتارا گیا؟ اور اگر ہم فرشتہ نازل کر دیتے تو پھر کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، پھر انہیں کوئی
مہلت نہ دی جاتی فرشتہ تو اسی وقت اتارا جاتا ہے جب عذاب کا فیصلہ ہو جاتا ہے وَلَوْ
جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾ اور اگر ہم کوئی
فرشتہ اتارتے بھی تو یقیناً اس کو کسی انسان کی شکل ہی میں اتارتے اور ہم انہیں پھر اسی شبہ
میں ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ بے شک آپ سے
پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے پھر ان مذاق اڑانے والوں کو اسی عذاب نے آگھیرا
جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے رکوع [۱] قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ آپ فرما دیجئے کہ ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو
کہ ان جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔